مقام بدر پر پہنچتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ کفار نے پہلے ہی سے آکر اچھی جگہ اپنے پڑاؤ کی منتخب کرلی چنانچہ آپ بھی اسی مقام پر مع اپنے اصحاب کے قیام فرماتے ہیں۔

دونوں طرف صف آرائیاں شروع ہونے لگیں ایک طرف نہایت کمزور مٹھی بھر جماعت ہے اصحاب صفہ جیسے کمزور لوگ ہیں سامان حرب کی یہ حالت ہے کہ دو گھوڑے اور چند اونٹ ہیں۔ دوسری طرف سرداران قریش کا مسلح ایک ہزار کا لشکر جرار ہے ہر قسم کے سامان حرب موجود ہیں ہر شخص جنگ آزمودہ ہے۔

اس منظر کو حضور دیکھکر متاثر ہوتے ہیں کبھی سجدہ میں خدا کے سامنے گر کر فرماتے ہیں۔ خدایا! اگر آج تو نے ہماری مدد نہ کی اور اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو آج سے تیرا نام لیوا بھی کوئی زمین پر باقی نہ رہیگا۔ اور کبھی اسقدر بے خودی طاری ہو جاتی ہے کہ کندھے پر سے چادر ہٹ جاتی ہے۔ حضرت ابو بکر سے یہ منظر دیکھکر رہا نہیں جاتا عرض کرنے لگے کہ حضور بس کیجئے خدا آپ کی ضرور مدد کرے گا۔ آخر آپ ان الفاظ سے فتح و نصرت کی پیش گوئی کرتے ہیں سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ۔ کافروں کو شکست ہوگی اور یہ منہ پھیر بھاگیں گے۔

چنانچہ جب مقابلہ شروع ہوا تو مسلمانوں کو زبردست فتح ہوئی کفار کے سر آوردہ لوگ بری طرح قتل کئے جاتے ہیں جیسے ابو جہل اور بعض دوسرے رؤسا بھی تھے جس سے تمام فوج کے قدم اکھڑ جاتے ہیں اور سب کے سب بھاگ جاتے ہیں مسلمان ان کا پیچھا کر کے ستر آدمیوں کو قید کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے لشکر کی کفار کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہ تھی لیکن خدا تعالیٰ مسلمانوں کا ناصر و مددگار تھا فرماتا ہے وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ الآیہ مسلمانو اللہ نے تمہاری بدر میں مدد کی ورنہ تم تو بالکل حقیر اور ناچیز تھے۔ جن قیدیوں کو آپ نے قید کیا تھا ان کو جہاں اور قسم قسم کے فدیے لیکر چھوڑا وہاں ایک یہ فدیہ بھی مقرر کیا تھا کہ جو شخص مدینہ کے دس بچوں کو پڑھا لکھا دے گا اس کی بھی رہائی ہو سکتی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ مذہب اسلام کسقدر علم دوست مذہب ہے جسکی نظیر تمام مذاہب پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ (باقی)

ہندی اسلام

ہے زندہ فقط وحدتِ افکار سے ملت
وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد
وحدت کی حفاظت نہیں بے قوتِ بازو
آتی نہیں کچھ کام یہاں عقلِ خداداد
اے مردِ خدا تجھ کو وہ قوت نہیں حاصل
جا بیٹھ کسی غار میں اللہ کو کر یاد
مسکینی و محکومی و نومیدیٔ جاوید
جس کا یہ تصوف ہو وہ اسلام کر ایجاد
ملّا کو جو ہے ہند میں سجدے کی اجازت
ناداں یہ سمجھتا ہے کہ اسلام ہے آزاد

(ضرب کلیم)